میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 05 شعبان، 1438ھ | 02/05/2017 | نمبر: PR17028

پاکستان سے استعماری بالادستی کو ختم کرو

نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام وقت کی ضرورت ہے

ڈان لیکس کے معاملے پر سیاسی و عسکری قیادت کے درمیان ہونے والے ٹکراؤ نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ کوئی حقیقی تبدیلی اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک پاکستان خود کو امریکی اتحاد سے الگ نہیں کرلیتا۔ جب تک یہ نہیں ہوگا سیاسی و عسکری قیادت کے درمیان ٹکراؤ ہوتے رہیں گے لیکن ان ٹکراؤ کے نتیجے میں کبھی بھی خطے میں امریکی مفادات کو نقصان نہیں پہنچتا کیونکہ یہ وہ "سرخ لکیر" ہے جس کی حرمت کی حفاظت سیاسی و عسکری دونوں قیادتیں کرتی ہیں۔ یہ وہ "سرخ لکیر" ہے جو پاکستان کے سیاسی مستقبل کا تعین کرتی ہے کیونکہ سیاسی و فوجی دونوں قیادتوں نے امریکہ سے اتحاد ختم نہ کرنے کی قسم کھائی ہوئی ہے۔ واشنگٹن چہروں کی تبدیلی کی بھی صرف اسی صورت اجازت دیتا ہے جب اسے یہ محسوس ہو کہ اس کا وفادار غلام اس کے مفادات کے تحفظ کی صلاحیت سے محروم ہوگیا ہے۔ لہٰذا ماضی میں ہم نے دیکھا کہ مشرف نے نواز شریف کو تاریخ کے کوڑے دان میں پھینک دیا تھا جس کے بعد مشرف نے خطے میں امریکی منصوبوں کی تکمیل کے لیے اس کے ایجنٹ کی حیثیت سے پورے جوش جذبے کے ساتھ کام کیا۔ پھر جب مشرف بھی "چلے ہوئے کارتوس" کی حیثیت اختیار کرگیا تو اس کو ایک نئے "تازہ دم" امریکی ایجنٹ سے تبدیل کردیا گیا۔ اور آج نواز شریف اس وقت تک اقتدار میں رہے گا جب تک واشنگٹن یہ محسوس کرتا ہے کہ دیگر منصوبوں کے ساتھ ساتھ نواز شریف امریکہ کی پالیسی کے مطابق بھارت کے مدمقابل پاکستان کو جھکنے پر مجبور کرسکتا ہے۔ جب تک پاکستان امریکہ کے ساتھ اتحاد کی زنجیر میں بندھا رہے گا، صرف چہرے ہی تبدیل ہوتے رہیں گے مگر تباہ کن استعماری پالیسیاں ویسے ہی جاری و ساری رہیں گی۔

پاکستان کی افواج میں موجود مخلص افسران! حزب التحریر "آزادی کی جماعت" ہے اور آپ کو پکارتی ہے کہ آپ مسلمانوں کو اس استعماری قبضے سے آزادی دلائیں۔ جی ہاں، یہ امریکہ کے ایجنٹ نواز شریف کے خلاف آپ کا بڑھتا غصہ ہے جس نے عسکری قیادت کو ایسے نام نہاد اقدامات لینے پر مجبور کیا جس سے امریکہ کے ساتھ اتحاد کے تحت بننے والی "سرخ لکیر" پار نہ ہوتی ہو۔ لیکن یہ اقدامات ان حقیقی اقدامات سے انتہائی کم ہیں جس کا تقاضا ہمارا دین کرتا ہے اور جنہیں کرنے کی صلاحیت ہماری افواج رکھتی ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ کو زمین کی طاقتور ترین فوج بنایا ہے اور آپ کا سب سے بڑا ہتھیار آپ کا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان ہے۔ اس وقت نہ صرف پاکستان بلکہ مقبوضہ کشمیر، افغانستان، مسجد الاقصیٰ، شام، یمن، برما اور مشرقی ترکستان (سنکیانگ) میں امت کی جو صورتحال ہے اس کی وجہ سے آپ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سامنے کڑے احتساب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

یہ جان لیجئے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ مستقل پوری استقامت کے ساتھ اسلام کی حکمرانی کے لیے نصرة مانگتے رہے، اور اس دوران شدید مشکلات و تکالیف کا سامنا کیا، یہاں تک کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ کے قابل احترام آباواجداد، انصار کی جانب سے کامیابی عطا فرمائی جو کہ ایک چھوٹا مگر بہادر میدان جنگ کے شہسواروں کا گروہ تھا۔ حزب التحریر اپنے امیر، مشہور فقیہ اور رہنما، شیخ عطا بن خلیل ابوالرشتہ کی قیادت میں آپ سے نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرة مانگتی ہے۔ اور جب اللہ کا یہ وعدہ حقیقت بنے گا تو یہ ہمارے دشمنوں کو ان کی بنیادوں سے ہلا کر رکھ دے گا، ان کے منصوبوں کو ریزہ ریزہ کردے گا اور پوری امت کو ایک ایسی قوت میں ڈھالنے کے لیے حرکت میں لے آئے گا جو دنیا کا نقشہ بدل دے گی جیسا کہ اس سے قبل صدیوں تک ایسا ہی ہوتا رہا تھا۔

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

"اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے؟ ایمان والو کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے" (آل عمران: 160)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس